AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

to amend the Naya Pakistan Housing and Development Authority Act, 2020

WHERERAS, it is expedient to amend the Naya Pakistan Housing and Development Authority Act, 2020 (V of 2020), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** – (1) This Act shall be called the Naya Pakistan Housing and Development Authority (Amendment) Act, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 5, Act V of 2020.-** In the Naya Pakistan Housing and Development Authority Act, 2020 (V of 2020), hereinafter referred to as the said Act, in section 5, in sub-section (1), in clause (b), for the words "Federal Government", occurring for the second time, the words "Policy Board" shall be substituted.

3. **Amendment of section 12, Act V of 2020.-** In the said Act, in section 12, for sub-section (2), the following shall be substituted, namely: -

> "(2) Appointment by deputation or secondment to a post may be made by the Authority by selection from amongst the persons holding appointment on regular basis in any ministry, division, department, organization, etc. of the Federal Government in the same basic pay scale in which the post to be filled exists, subject to the condition that the person concerned possesses the qualifications and experience prescribed for initial appointment to the said vacant post and the terms and conditions of such deputation or secondment shall be such as may be settled prior to such appointment by the Authority with mutual consent of the borrowing ministry, division, department, organization, etc. in accordance with their applicable rules and regulations."

4. **Amendment of section 16, Act V of 2020.-** In the said Act, in section 16, in sub-section (1), for the words "Federal Government" occurring for the second time, the words "Policy Board" shall be substituted.

5. **Amendment of section 57, Act V of 2020.-** In the said Act, in section 57, for the word "Patron", the words "Federal Government" shall be substituted.

***

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

In the judgment of the Honourable Supreme Court of Pakistan in the Mustafa Impex, Karachi v. Government of Pakistan (PLD 2016 SC 808), it was clarified that executive decisions involving policy, financial or administrative implications are to be taken by the Federal Cabinet collectively, and not by individual office holders, unless duly authorized by law.

In the aftermath of the aforesaid judgment, it has been observed that several existing laws continue to vest routine, procedural and administrative powers in the "Federal Government," which necessitates repeated submission of minor and non-policy matters to the Federal Cabinet. This practice has resulted in avoidable burden on the Cabinet, and delays in administrative processes.

With a view to streamlining governance, improving administrative efficiency, and ensuring that the Federal Cabinet focuses on matters of national policy and strategic importance, the Cabinet Division, in pursuance of the direction of the Federal Cabinet, has undertaken a comprehensive review of relevant laws and has prepared the amendment bill to rationalize and reassign such powers to the appropriate authorities.

The Bill, therefore, intends to achieve the aforesaid objectives.

Minister-In-Charge

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

نیا پاکستان ہاؤسنگ وڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۲۰ء
میں ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں رونما ہونے والی اغراض اور ایسے طریقہ کار میں، نیا پاکستان ہاؤسنگ وڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۲۰ء (۵ بابت ۲۰۲۰ء) میں ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ نیا پاکستان ہاؤسنگ وڈویلپمنٹ اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۵ بابت ۲۰۲۰ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم:۔** نیا پاکستان ہاؤسنگ وڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۲۰ء (۵ بابت ۲۰۲۰ء) میں، بعد ازیں جس کا حوالہ مذکورہ بالا ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ۵، کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) میں الفاظ ''وفاقی حکومت'' دوسری مرتبہ آنے پر، الفاظ ''پالیسی بورڈ'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ ۵ بابت ۲۰۲۰ء کی، دفعہ ۱۲ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۲ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں، حسب ذیل کو تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۲) کسی بھی آسامی پر مستعار الخدمتی یا عارضی تبادلہ وفاقی حکومت کی کسی بھی وزارت، ڈویژن، محکمے، تنظیم، وغیرہ میں سے اسی بنیادی اسکیل میں جس میں کہ پر کی جانے والی آسامی موجود ہے مستقل بنیادوں پر تقرر کردہ اشخاص میں سے اتھارٹی کی جانب سے سلیکشن پر ہو سکتی ہے، ان شرائط کے تابع کہ متعلقہ شخص وہ قابلیت اور تجربہ رکھتا ہو جو مذکورہ آسامی پر ابتدائی تقرر کے لیے صراحت کیا گیا ہے اور مذکورہ مستعار الخدمتی یا عارضی تبادلہ کی قیود و شرائط وہی ہوں گی جیسا کہ مذکورہ تقرر سے پہلے اتھارٹی مستعیر وزارت، ڈویژن، محکمہ، تنظیم وغیرہ سے ان کے قابل اطلاق قواعد وضوابط کی مطابقت میں باہم رضامندی سے طے کرے گی۔''

۴۔ ایکٹ ۵ بابت ۲۰۲۰ء کی، دفعہ ۱۶ کی ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۶ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ "وفاقی حکومت" دوسری مرتبہ آنے پر، الفاظ "پالیسی بورڈ" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۵۔ ایکٹ ۵ بابت ۲۰۲۰ء کی، دفعہ ۵۷ کی ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۵۷ میں، لفظ "سرپرست" کو الفاظ "وفاقی حکومت" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

مصطفیٰ امپیکس، کراچی بنام حکومت پاکستان (پی ایل ڈی ۲۰۱۶ء ایس سی ۸۰۸) میں، معزز سپریم کورٹ پاکستان کے فیصلے میں، یہ واضح کیا گیا تھا کہ پالیسی، مالیاتی یا انتظامی معاملات سے متعلق انتظامی وفاقی کابینہ کی جانب سے اجتماعی طور پر کئے جائیں گے اور کسی انفرادی عہدیدار کی جانب سے نہیں کئے جائیں گے تاوقتیکہ قانون کے ذریعے باضابطہ طور پر مجاز نہ کیا گیا ہو۔

مذکورہ بالا فیصلے کے بعد، یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ متعدد رائج قوانین، روزمرہ امور، ضابطہ عمل اور انتظامی اختیارات "وفاقی حکومت" کو تفویض حاصل ہیں، جس کی وجہ سے وفاقی کابینہ میں غیر اہم اور غیر پالیسی معاملات بار بار پیش کرنے کی ضرورت درکار ہوتی ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں کابینہ کو غیر ضروری بوجھ اور انتظامی عمل میں تاخیر کا سامنا رہتا ہے۔

طرز حکمرانی میں جدت پیدا کرنے، انتظامی کارکردگی بہتر بنانے اور اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ وفاقی کابینہ قومی پالیسی اور کلیدی اہمیت کے معاملات پر توجہ مرکوز کرے، وفاقی کابینہ کی ہدایت پر، کابینہ ڈویژن نے، متعلقہ قوانین کا جامع جائزہ لیا ہے اور ایسے اختیارات متعلقہ اتھارٹیز کو دوبارہ تفویض کرنے اور منطقی بنانے کے لیے ترمیمی بل مرتب کیا ہے۔

لہٰذا، اس بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

وفاقی وزیر

برائے قانون و انصاف